

آيَاتُهَا

(٣٦) سُورَةُ الْأَحْقَافِ مِكِّيَّتُهَا (٦٦)

مُكُوَّعَاتُهَا ٣٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْ ۝ تَبَرَّزُ إِلَى الْكِتَبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝

مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ
مُسَمًّى ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُنْذِرُوا مُعْرِضُونَ ۝ قُلْ أَرَعِيهِمْ
مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرْوَاهُمْ مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ
أَمْ لَهُمْ شُرُكٌ فِي السَّمَاوَاتِ إِيَّاهُمْ يُكْتَبُ مِنْ قَبْلِ هُنَّا أَوْ
أَثْرَاهُ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنُّتُمْ صَدِيقِينَ ۝ وَمَنْ أَضَلُّ مِنْ يَدِ عُوْدَا
مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ
عَنْ دُعَائِهِمْ غَفِلُونَ ۝ وَإِذَا حَسِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً
وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَفَرِيْنَ ۝ وَإِذَا تُشْلَى عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا بِيَنْتِ
قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْحَقَّ لَهَا جَاءَهُمْ هُنَّا اسْحُرُ مُبْيِنُ ۝
أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۝ قُلْ إِنِّي افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ
إِنِّي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا طَهُوْ أَعْلَمُ بِمَا تَعْصِيُضُونَ فِيهِ طَكْفِي
بِهِ شَهِيدًا أَبَيْتُ وَبِيَنْكُمْ طَهُوْ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

چبیسوال پارہ - حَمَ (ح، م)
سورہ (۳۶)

آیتیں: ۳۵

الْأَحْقَاف (ریت کے ٹیلے)

رکوع: ۳

مختصر تعارف

دو حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس کی سورت میں ۳۵ آیتیں ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۲۱ میں احکاف یعنی ریت کے ٹیلوں کا ذکر ہے۔ سورت میں کافروں کو ان کی گمراہیوں کے بُرے تیجوں سے خبردار کیا گیا ہے جس میں وہ بڑی ڈھنائی اور غرور کے ساتھ چھنسنے تھے۔ ان کی گمراہیوں کو رد کرنے کے بعد ان کو عاد قوم کی تباہی کی طرف تو جدلاً گئی ہے۔ انہیں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر وہ حق کی دعوت کے انکار سے باز نہ آئے تو ان کا انجام بھی براہی ہو گا۔

اللَّهُ تَعَالَى کے نام سے جو بُرَاءٰ بَرَانُ اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) حق کا انکار کرنے والوں کی بہت دھرمی

(۱) ح، م۔ (۲) یہ کتاب زبردست اور حکمت والے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔ (۳) ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے حق کے ساتھ اور ایک مقرر میعاد تک کے لیے پیدا کیا ہے۔ مگر یہ کافر لوگ اُس سے منہ موڑے ہوئے ہیں جس سے انہیں خبردار کیا گیا ہے۔ (۴) ان سے کہو: ”کیا تم نے دیکھا بھی کہ وہ کون ہیں جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارتے ہو؟ ذرا مجھے دکھا تو سہی انہوں نے زمین میں کیا کچھ پیدا کیا؟ یا آسمانوں میں ان کی کوئی شرکت ہے؟ اس سے پہلے (آئی ہوئی) کوئی کتاب یا علم کا کوئی بقیہ ہو تو میرے پاس لے آؤ، اگر تم سچے ہو!“ (۵) اُس شخص سے زیادہ گمراہ اور کون ہو گا جو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہیں پکارے جو قیامت کے دن تک بھی ان کی توقع پوری نہ کر سکیں گے۔ بلکہ وہ ان کی پکار سے (بھی) بے خبر ہیں۔ (۶) جب تمام انسان جمع کر دیے جائیں گے تو وہ (”معبود“) ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے۔ (۷) جب ہماری صاف اور کھلی آیتیں انہیں سنائی جاتی ہیں اور جب سچی بات ان تک پہنچ گئی ہے تو یہ کافر لوگ اس کے بارے میں کہتے ہیں: ”یہ صاف جادو ہے۔“ (۸) کیا وہ یہ کہتے ہیں ”اُس نے اسے خود گھر لیا ہے؟“ آپ کہہ دیجئے ”اگر میں نے اسے خود گھر لیا ہے تو تم مجھے اللہ تعالیٰ سے ذرا بھی نہ بچا سکو گے۔ جو باتیں تم بنار ہے ہو، وہ انہیں خوب جانتا ہے۔ میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہ کافی ہے۔ وہ بخشنے والا اور حرم فرمانے والا ہے۔“

قُلْ مَا كُنْتُ بِدُعَاءِ مِنَ الرَّسُولِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا يَكُمْ
 إِنْ أَتَيْتُ إِلَّا مَا يُؤْخَذُ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ٩ قُلْ أَرَعِيهِمْ
 إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرُتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي
 إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ فَأَمَنَ وَأَسْتَكْبَرُتُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهُدِي الْقَوْمَ
 الظَّلِيمِينَ ١٠ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَيْنَا أَمْنُوا لَوْكَانَ خَيْرًا مَا
 سَبَقُونَا إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهُتَّدُ وَإِلَيْهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا إِفْلُكٌ قَدِيمٌ ١١
 وَمِنْ قَبْلِهِ كِتْبٌ مُّؤْسَى إِمَامًا وَرَحْمَةً وَهَذَا كِتْبٌ مُّصَدِّقٌ
 لِسَانًا عَرَبِيًّا لِيَنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَلْبًا وَبُشْرًا لِلْمُحْسِنِينَ ١٢ إِنَّ
 الَّذِينَ قَاتَلُوا رَبِّنَا اللَّهَ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
 يَحْزُنُونَ ١٣ أَوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَلِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا
 يَعْمَلُونَ ١٤ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا طَهْرَتْهُ أُمَّةٌ كُرْدَهَا
 وَوَصَّعَتْهُ كُرْدَهَا طَهْرَهَا وَفِصْلَهَا ثَلْثُونَ شَهْرًا طَهْرَهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَ
 أَشْدَدَهَا وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً لَّا قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيَّ أَنْ أَشْكُرْ بِعَهْتَكَ
 الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضُهُ
 وَأَصْلِحُ لِي فِي ذُرْرَيْتِي طَهْرَتْهَا تَبْدِيلَتْهَا وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ١٥

(۹) کہو ”میں کوئی انوکھا پیغمبر تو نہیں ہوں، میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ یا تمہارے ساتھ کیا ہونا ہے۔ میں تو صرف اُس کی پیروی کرتا ہوں جو مجھے وحی کیا جاتا ہے۔ میں تو صرف ایک صاف خبردار کرنے والا ہی ہوں۔“ (۱۰) کہو ”کبھی تم نے سوچا بھی کہ اگر یہ (قرآن مجید) اللہ تعالیٰ ہی کی جانب سے ہوا و تم اس کے منکر ہوا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اس جیسی (کتاب) پر گواہی دے کر ایمان بھی لے آیا ہو اور تم گھمنڈ ہی میں رہو (تو تمہارا کیا انجام ہو گا!)۔ پیشک اللہ تعالیٰ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔“

رکوع (۲) ماں باپ کی اطاعت اور خدمت

(۱۱) یہ کافر لوگ ایمان والوں کے بارے میں یوں کہتے ہیں: ”اگر یہ (قرآن) کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ لوگ اس کو قبول کرنے کی طرف ہم سے آگئے نہ بڑھ سکتے تھے۔“ جب انہیں اس سے ہدایت نصیب نہیں ہوئی تو یہ ضرور کہیں گے کہ ”یہ تو پرانا جھوٹ ہے“ (۱۲) اس سے پہلے (حضرت) موسیٰؑ کی کتاب رہنماء اور رحمت (بن کر آچکی) تھی۔ یہ کتاب اُس کی تصدیق کرنے والی عربی زبان میں (آئی) ہے۔ تاکہ ظالموں کو خبردار کر دے اور نیک لوگوں کے لیے خوش خبری ہو۔

(۱۳) یقیناً جن لوگوں نے کہہ دیا کہ: ”اللہ تعالیٰ ہی ہمارا پروردگار ہے۔“ پھر اُس پر حجم گئے، اُن لوگوں کو نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ ہی کوئی رنج و ملال ہو گا۔ (۱۴) یہی لوگ جنت والے ہیں۔ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے، اپنے ان کاموں کے بد لے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

(۱۵) ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کی ہدایت کی ہے۔ اُس کی ماں نے بڑی مشقت اٹھا کر اُس سے پہیٹ میں رکھا اور مشقت اٹھا کر ہی اُس سے جنا۔ اس کا پہیٹ میں رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچتا ہے اور چالیس برس کا ہو جاتا ہے تو کہتا ہے: ”اے میرے پروردگار! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں۔ اور میں نیک کام کروں جس سے تو خوش ہو۔ میری اولاد کے بارے میں بھی مجھے بہتری سے نواز۔ بلاشک میں تیرے سامنے تو بے کرتا ہوں۔ یقیناً میں فرمائیں برداروں میں سے ہوں!“

أُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاهُ أَوْزَعَنَ^{١٣}
 سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدِّيقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ^{١٤}
 وَالَّذِي قَالَ لِوَالدِّيْهِ أُفِّ لَكُمَا أَتَعْدُنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ
 الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي جَ وَهُمَا يَسْتَغْيِثُنِي اللَّهُ وَيُلَّكَ أَمِنْ قِيلَ إِنَّ
 وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا يَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِيَّنَ^{١٥}
 أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقٌّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَّمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
 قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِنِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِيرِينَ^{١٦} وَلِكُلِّ
 دَرَجَتٍ مِمَّا عَمِلُوا جَ وَلِيُوْقِيَّهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ^{١٧}
 وَيَوْمَ يُعَرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ طَأْذِهَبُتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي
 حَيَاةِكُمُ الْدُّنْيَا وَاسْتَهْتَعْمَ بِهَا جَ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُنْوَنِ
 بِهَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِهَا كُنْتُمْ
 تَفْسُقُونَ^{١٨} وَأَذْكُرُ أَخَا عَادِ طَ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ
 وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ إِلَّا تَعْبُدُ وَإِلَّا
 اللَّهُ طَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ^{١٩} قَالُوا أَجْعَنَّا
 لِتَأْفِكَنَا عَنِ الْهَتِنَاءِ فَأَتَنَا بِهَا أَتَعْذَنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ^{٢٠}

(۱۶) یہی لوگ ہیں جن سے ہم اُن کے بہترین اعمال کو قبول کرتے ہیں اور ہم اُن کی خطا نکیں معاف کر دیتے ہیں۔ (یہ لوگ) جنت والوں میں سے ہوں گے، یہ سچا وعدہ ہے جوان سے کیا جا رہا ہے۔

(۱۷) جس نے اپنے ماں باپ سے کہا ”افسوس ہے تم دونوں پر، کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں (قیامت کے دن قبر سے) نکلا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی نسلیں گزر چکی ہیں (جن میں سے کوئی اٹھ کر نہ آیا)۔“ اور وہ دونوں اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ: ”ارے تیراستیاناں ہو، ایمان لے آ، بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے،“ مگر وہ یہی کہتا رہا ہے: ”یہ تو صرف اگلے وقت کے لوگوں کی پرانی کہانیاں ہیں۔“ (۱۸) یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں (اللہ تعالیٰ کا) قول سچا ہوا۔ جنات اور انسانوں کے جو (اسی طرح کے) ٹو لے ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ بیشک یہ گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

(۱۹) ہر ایک کے درجے ان کے اعمال کے لحاظ سے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اُن کے کیے کا انہیں پورا پورا بدل دے۔ ان پر (کوئی) ظلم نہ ہو گا۔

(۲۰) جس دن یہ کافر آگ کے سامنے لائے جائیں گے (اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ): ”تم اپنی نعمتیں اپنی دُنیاوی زندگی ہی میں ختم کر چکے ہو اور ان کے مزے لوٹ چکے ہو۔ اب آج تمہیں ذلت والا عذاب دیا جائے گا، اس وجہ سے کہ تم زمین میں ناحق گھمنڈ کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔“

رکوع (۳) عاد قوم پر طوفانی آندھی کا عذاب

(۲۱) (ان سے) عاد کے بھائی (حضرت ہود) کا ذکر کرو، جبکہ انہوں نے احफاف (ریت کے ٹیلوں کے درمیان) میں اپنی قوم کو خبردار کیا تھا۔ خبردار کرنے والے ان سے پہلے بھی گزر چکے تھے اور بعد میں بھی (آتے رہے ہیں)۔ ”اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔ مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔“

(۲۲) وہ کہنے لگے: ”کیا تو ہمارے ہاں اس لیے آیا ہے کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکاوے؟ اچھا تو لے آوہ (عذاب) جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے، اگر تو سچوں میں سے ہے۔“

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَأَبْيَلْغُكُمْ مَا أُسْرَى سِلْطُتُ بِهِ
 وَلِكِنَّىٰ أَرْكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا سَأَلَهُ عَارِضًا
 مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتْهُمْ لَا قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُهْطَرْنَا طَبَلْ هُوَ
 مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ طَرِيقٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ لَمَّا مِرْكُلَ
 شَئِيْعَمْ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَاصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسِكِنُهُمْ طَكَذِيلَكَ
 نَجْزِي الْقَوْمَ الْبُجُرْمِينَ ۝ وَلَقَدْ مَكَنُهُمْ فِيهَا إِنْ مَكَنُكُمْ
 فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمِعًا وَأَبْصَارًا وَآفَدَةً ۝ فِيهَا أَغْنَى
 عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا آفَدَتْهُمْ مِنْ شَئِيْعَإِذْ
 كَانُوا يَجْهَدُونَ ۝ بِإِيمَنِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
 يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوَلَ كُمْ مِنَ الْقُرْيَ
 وَصَرَّفْنَا الْأَلْيَتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ
 اتَّخَذُوا مِنْ دُفُونَ اللَّهِ قُرْبَانًا إِلَهَةً طَبَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ جَ
 وَذِلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَلَادْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ
 نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَهْزِئُونَ الْقُرْآنَ ۝ فَلَمَّا حَضَرْوْهُ قَالُوا
 أَنْصِتُوْا ۝ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَوْا إِلَى قَوْمِهِمْ مُشْذِرِيْنَ ۝

(۲۳) اُس نے کہا: ”یقیناً (اس کا) علم تو اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ میں تو تمہیں وہ (پیغام) پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے۔ لیکن میں یہ دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت برتر ہے ہو۔“

(۲۴) پھر جب انہوں نے اُسے بادل کی صورت میں اپنی وادیوں کے سامنے بڑھتے دیکھا تو کہنے لگے: ”یہ تو بادل ہے جو ہم پر بر سے گا!“ نہیں بلکہ یہ تو وہی ہے جس کی تم جلدی مچاتے تھے۔ یہ ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔

(۲۵) یہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کر ڈالے گی۔ آخر کار اُن کا یہ حال ہوا کہ اُن کے مکانوں کے سوا کچھ دھائی نہ دیتا تھا۔ ہم مجرم لوگوں کو یوں ہی بدله دیا کرتے ہیں۔

(۲۶) ہم نے اُنہیں وہ کچھ اختیار دیا تھا کہ جو تمہیں نہیں دیا ہے۔ ہم نے اُن کو کان، آنکھیں اور دل تو دے رکھے تھے، لیکن چونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے، اس لیے نہ اُن کے کان، نہ اُن کی آنکھیں اور نہ اُن کے دل اُن کے کسی کام آئے۔ جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے، اُسی نے اُنہیں آگھیرا۔

رکوع (۲) جنات پر قرآن حکیم کا اثر

(۲۷) تمہارے آس پاس میں بھی بستیوں کو ہم یقیناً ہلاک کر چکے ہیں۔ ہم نے طرح طرح سے نشانیاں دکھائیں کہ شاید وہ رجوع کریں۔

(۲۸) تو پھر اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جنہیں اُنہوں نے اللہ سے (قریب) ہونے کے لیے معبد بنارکھا ہے، اُنہوں نے اُن کی مدد کیوں نہ کی؟ بلکہ وہ ان سے کھو گئے۔ یہ تھا ان کا جھوٹ اور ان کی افتراء پردازی۔

(۲۹) جب ہم جنات کے ایک گروہ کو تمہاری طرف لے آئے تھے، جو قرآن کو سننے لگے تھے۔ غرض جب وہ اس جگہ پہنچے تو (آپس میں) کہنے لگے: ”خاموش ہو جاؤ۔“ جب وہ ختم ہوا تو وہ خبردار کرنے والے بن کر اپنی قوم کی طرف پلٹے۔

قَالُوا يَقُولُونَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقًا
 لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ۝
 يَقُولُونَا أَجِبُوْا دَاعِيَ اللَّهِ وَأَمْنُوا بِهِ يَغْفِرُ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ
 وَيُخْرِجُكُمْ مِنْ عَذَابِ الْيَمِّ ۝ وَمَنْ لَا يُحِبُّ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ
 بِهُ عِزْزٌ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ
 مُبِينٍ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
 وَلَمْ يَعْلَمْ بِخَلْقِهِنَّ بِقُدْرَةِ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى طَبَّلَ إِنَّهُ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَيَوْمَ يُعرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ طَ
 أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلِّي وَرَبِّنَا طَقَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ
 بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ
 وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ كَانُوكُمْ يُوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَا كُمْ يُلْبِثُونَ
 إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلْغُ فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَسِقُونَ ۝

رَكُونَاهَا ۲۷

(٩٥) سُورَةُ حُمَّادٍ مَدْنَيْتَهَا ۷۸

أَيَّا تُهَا ۳٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۱

(۳۰) کہنے لگے: ”اے ہماری قوم کے لوگو! ہم نے ایک کتاب سنی ہے، جو (حضرت) موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے۔ اپنے سے پہلے والی (کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے۔ وہ سچائی اور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ (۳۱) اے ہماری قوم کے لوگو! اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آؤ۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ وہ تمہیں دردناک عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ (۳۲) جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے کی بات نہ مانے وہ زمین میں (اللہ تعالیٰ کو) عاجز نہ کر سکے گا، نہ ہی اللہ تعالیٰ کے سوا اُس کا کوئی سر پرست ہو گا۔ ایسے لوگ صاف گمراہی میں ہیں۔“ (۳۳) کیا انہوں نے یہ نہ جانا کہ جس اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین پیدا کیے اور ان کے پیدا کرنے میں ذرا بھی کمزوری نہیں ظاہر ہوئی، وہ اس پر قدرت رکھتا ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے؟ کیوں نہیں! بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۳۴) جس دن یہ کافر آگ کے سامنے لائے جائیں گے، (تو ان سے پوچھا جائے گا) ”کیا یہ حق نہیں ہے؟“ وہ کہیں گے: ”ہاں! ہمارے پروردگار کی قسم!“ (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: ”تو پھر اپنے کفر کے بدلہ میں عذاب چکھو۔“ (۳۵) سو صبر کرو، جس طرح عزم و ہمت والے پیغمبروں نے صبر کیا۔ ان کے معاملہ میں جلدی نہ کرو۔ جس دن یہ لوگ وہ چیز دیکھ لیں گے جس کا انہیں خوف دلایا جا رہا ہے (تو انہیں یوں معلوم ہو گا کہ وہ دنیا میں) جیسے دن بھر میں صرف ایک لھڑی رہے ہوں یہ پیغام ہے، اب کیا نافرمان لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک ہو گا؟

سورہ (۲۷)

آیتیں: ۳۸

مُحَمَّد (محمد صَلَّى اللّٰہُ عَلٰیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)

رکوع: ۳۸

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی اس سورت کی کل آیتیں ۳۸ ہیں۔ عنوان آیت ۲ سے لیا گیا ہے، جس میں رسول اللہ صَلَّى اللّٰہُ عَلٰیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا نام گرامی، محمد صَلَّى اللّٰہُ عَلٰیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ آتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کا ایک اور مشہور نام ”قال“ (جنگ کرنا) بھی ہے جو آیت ۲۰ سے لیا گیا ہے۔ سورت کا موضوع مسلمانوں کو جنگ کے لیے تیار کرنا ہے اور اس سلسلہ میں انہیں ابتدائی ہدایتیں فراہم کرنا ہے۔ انہیں کنجوں سے بچنے اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنے کی تلقین بھی کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) اللہ تعالیٰ کے راستے میں لڑنے والوں کا بدلہ

(۱) جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا، برگشتہ رہے۔ اس نے ان کے اعمال کو غلط رُخ پر ڈال دیا۔

وَالَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصِّلْحَتِ وَأَمْنُوا بِمَا نَزَّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا كُفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَّهُمْ ① ذَلِكَ
 يَا أَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ أَمْنُوا اتَّبَعُوا
 الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ طَكَذِلَكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ③
 فَإِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضْرِبُ الرِّقَابِ حَتَّى إِذَا آتَخْتَبُوهُمْ
 فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۝ فَإِمَّا مَتَّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ
 أُوزَارَهَا قِبَلَ ذَلِكَ ۝ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَا تُنَصَّرَ مِنْهُمْ وَلِكُنْ يُبَلُّوْا
 بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضْلَلَ
 أَعْمَالَهُمْ ④ سَيِّهُدُهُمْ وَيُصْلِحُ بَالَّهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا
 لَهُمْ ⑤ يَا يَا أَنَّ الَّذِينَ أَمْنُوا إِنَّ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرُكُمْ وَيُشَتِّتُ
 أَقْدَامَكُمْ ⑥ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسَالُهُمْ وَأَضْلَلَ أَعْمَالَهُمْ ⑦
 ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ⑨ أَقْلَمُ
 يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ
 قَبْلِهِمْ طَدَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ذَرَّ وَلِلْكُفَّارِينَ أَمْثَالُهُمَا ⑩ ذَلِكَ
 يَا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ أَمْنُوا وَأَنَّ الْكُفَّارِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ۝ ۱۱

عِنْدَ الْمَقْدِيدِ وَيَدْنَاهُ بِهِ ذَلِكَ وَلِكُنْ يَسِيرُ تَفَالِهِ مَقْبِلَهِ وَيُوقَفُ عَلَيْهِ ذَلِكَ مَدِيدٌ

أَعْدَعَ

(۲) جو لوگ ایمان لائے، جنہوں نے نیک عمل کیے اور اس پر ایمان لے آئے جو (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کی گئی ہے، اور جو ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے، اللہ تعالیٰ نے ان کی برائیاں ان سے دور کر دیں اور ان کی حالت ٹھیک کر دی۔

(۳) یہ اس وجہ سے کہ کافروں نے تو باطل کی پیروی کی اور ایمان والے اس حق کے پیچھے چلے جوان کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کی صحیح صورت حال سمجھاتا ہے۔

(۴) سو جب بھی کافروں سے تمہارا مقابلہ ہو جائے تو (اُن کی) گرد نیں مارو۔ یہاں تک کہ جب تم انہیں اچھی طرح کچل چکو تو (قید یوں کو) مضبوط باندھلو۔ اس کے بعد یا تو احسان کرو یا فدیہ لے لو، یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار رکھ چکے۔ یہ ہے (حکم) اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو خود ان سے انتقام لے لیتا۔ لیکن یہ اس لیے کہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعے آزمائے۔ جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں مارے جائیں، وہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

(۵) وہ ان کی رہنمائی کرے گا اور ان کا حال سنوارے گا۔

(۶) ان کو اس جنت میں داخل کرے گا، جس سے وہ انہیں واقف کراچکا ہے۔

(۷) اے ایمان والو، اگر تم اللہ تعالیٰ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا۔

(۸) جنہوں نے کفر کیا ہے، اُن کے لیے تباہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کے اعمال کو بھکار دیا۔

(۹) یہ اس لیے کہ انہوں نے اس چیز کو ناپسند کیا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔ سواس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔

(۱۰) کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ یہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے اُن پر تباہی مچا دی۔ ان کافروں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہو گا۔

(۱۱) یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا سر پرست ہے۔ مگر کافروں کا کوئی سر پرست نہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ أَمْتَوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَّتُ عُونَ وَيَا كَلُونَ كَمَا
 تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالْقَارُمَثُوْيَ لَهُمْ ۝ وَكَائِنٌ مِنْ قَرِيَّةٍ هِيَ
 أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرِيَّتِكَ الَّتِي آخْرَجْتُكَ ۝ أَهْلَكُنَّهُمْ فَلَا تَأْصِرَ
 لَهُمْ ۝ أَفَمَنْ كَانَ عَلَى بَيْنَتِهِ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيْنَ لَهُ سُوَءَ
 عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝ مَثُلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ط
 فِيهَا آنْهَرٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ أَسِنٍ ۝ وَآنْهَرٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْنَهُ
 وَآنْهَرٌ مِنْ حَمِيرٌ لَّذَّةٌ لِلشَّرِبِينَ ۝ وَآنْهَرٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَقَّبٍ
 وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الشَّرَابِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ طَكَنٌ هُوَ خَالِدٌ
 فِي التَّارِ وَسُقُونًا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ
 يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۝ حَتَّى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا إِنَّا دُوَّيْنا
 الْعِلْمَ مَا ذَا قَالَ أَنْفَاقْتُ أَوْلَيْكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ
 وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ اهْتَدَ وَازَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ
 تَقْوِيْهُمْ ۝ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةُ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَعْتَهُ ۝
 فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۝ فَإِنِّي لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذُكْرِنَهُمْ ۝

رکوع (۲) جنت اور جہنم کے منظر

(۱۲) ایمان لانے والوں اور اچھے کام کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ پیش کیسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ مگر کافر (دنیا میں) مزے لوٹ رہے ہیں اور ایسے کھاپی رہے ہیں جیسے جانور کھاتے ہیں۔ اُن کا ٹھکانا جہنم ہے۔

(۱۳) بہت سی بستیاں ایسی تھیں جو تمہاری اُس بستی سے بہت زیادہ طاقتور تھیں جس نے تمہیں نکال دیا ہے۔ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ سو کوئی اُن کا مددگار نہ ہوا۔

(۱۴) کیا وہ جو اپنے پروردگار کی طرف سے ایک کھلی ہدایت پر ہو، اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کا برا عمل اس کے لیے خوشمنداندیا گیا ہوا اور وہ اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہوں؟

(۱۵) جس جنت کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، اس کی حالت (یہ ہوگی کہ) اس میں ایسی نہریں ہوں گی جن کا پانی ذرا بدبو نہ دے گا اور دودھ کی نہریں جس کا ذائقہ نہ بدلا ہوگا اور شراب کی نہریں جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی اور ایسی نہریں جو صاف شفاف شہد کی ہوں گی۔ اس میں اُن کے لیے ہر طرح کے پھل ہوں گے۔ اور ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش۔ (کیا اس جنت میں داخل ہونے والا) اُن لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے؟ انہیں ایسا کھوتا ہوا پانی پلا یا جائے گا، جوان کی آنتیں کاٹ دے گا۔

(۱۶) ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگا کر تمہاری بات سنتے ہیں۔ پھر جب تمہارے ہاں سے نکلتے ہیں تو ان سے جنہیں علم دیا گیا ہے پوچھتے ہیں کہ ”ابھی ابھی انہوں نے کیا کہا تھا؟“ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگادی ہے۔ اور وہ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔

(۱۷) جو ہدایت کی پیروی کرتے ہیں، وہ ان کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے اور انہیں اُن کے (مناسب حال) تقویٰ عطا فرماتا ہے۔ (۱۸) سو کیا یہ لوگ بس (قیامت کی) گھڑی ہی کے انتظار میں ہیں کہ وہ ان پر اچانک آپڑے؟ اس کی علامتیں تو آچکی ہیں۔ جب وہ ان کے پاس آجائے گی تو پھر انہیں نصیحت قبول کرنے کا موقع کہاں میسر ہوگا۔

قَاعِلْمَ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَسْتَغْفِرُ لَذَنِيَّكَ وَلِلْهُؤُمِنِينَ
 وَالْمُؤْمِنِتِ طَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَتَقْلِبَكُمْ وَمَتْوِكِمْ ⑨ وَيَقُولُ الَّذِينَ
 أَمْتُوا لَوْلَا تُزِّلَّتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُتْزِلَّتْ سُورَةٌ مُحَكَّمَةٌ وَذِكْرَ فِيهَا
 الْقِتَالُ عَرَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَتَظَرُّونَ إِلَيْكَ نَظَرًا
 الْمَعْتَشِيٌ عَلَيْهِ مِنَ الْهُوَتِ فَأَوْلَى لَهُمْ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ قَفَ
 فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ قَفَ فَلَوْ صَدَ قُوَا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ⑩ فَهَلْ
 عَسِيَّتُمْ إِنْ تَوَلَّتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقْطِعُوا أَرْحَامَكُمْ ⑪
 أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنْهُمُ اللَّهُ فَأَصْهَبُوهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ ⑫ أَفَلَا
 يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبِهِمْ أَقْفَالُهَا ⑬ إِنَّ الَّذِينَ أَرْتَدُوا
 عَلَى آدَبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى لِلشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ
 وَأَمْلَى لَهُمْ ⑭ ذَلِكِ بِأَنَّهُمْ قَاتُلُوا الَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنْطِيعُكُمْ
 فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ٰ وَاللَّهُ يَعْلَمُ اسْرَارَهُمْ ⑮ فَكَيْفَ إِذَا تَوَقَّتُهُمْ
 الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَآدَبَارَهُمْ ⑯ ذَلِكِ بِأَنَّهُمْ أَتَّبَعُوا
 مَا أَسْخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَاجْبَطْ أَعْمَالَهُمْ ⑰ أَمْ حَسِبَ
 الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ⑱

(۱۹) تو خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اپنی بھول چوک کی معانی مانگو اور مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بھی۔ اللہ تعالیٰ تمہاری سرگرمیوں اور تمہارے ٹھکانے کی خبر رکھتا ہے۔

رکوع (۳) جہاد سے کترانے والے روگی

(۲۰) ایمان والے کہتے ہیں کہ: ”کوئی (نئی) سورت کیوں نہیں نازل کی جاتی؟“، مگر جب ایک کھلے معنوں والی سورت نازل کر دی جاتی ہے، جس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ جن کے دلوں میں بیماری ہے، وہ تمہاری طرف اس طرح دیکھ رہے ہوتے ہیں جیسے کسی پرموت کی غشی طاری ہو۔ ان کے لیے مناسب تھا:

(۲۱) اطاعت اور پسندیدہ بات۔ پھر جب معاملہ طے پا جائے تو اگر وہ اللہ تعالیٰ سے (اپنے عہد میں) سچے نکتے تو انہی کے لیے اچھا تھا۔ (۲۲) اگر تمہیں اقتدار مل جائے تو تم سے بعید نہیں کہ تم زمین

میں فساد برپا کرو اور اپنی رشتہ دار یا ختم کر دو؟ (۲۳) یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے۔ سو اس نے ان کو بہرا کر دیا ہے اور ان کی آنکھوں کو انداھا کر دیا ہے۔ (۲۴) کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر تالے لگ گئے ہیں؟ (۲۵) جو لوگ ہدایت ظاہر ہو جانے کے بعد اس سے پیڑھ پھیر کر ہٹ گئے، یقیناً شیطان نے انہیں دھوکہ دیا ہے اور انہیں امیدوں کے جھانسے دیے ہیں۔

(۲۶) یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے ایسے لوگوں سے، جو اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے (دین) کو ناپسند کرتے ہیں، یہ کہہ دیا: ”بعض معاملوں میں ہم تمہاری مانیں گے۔“ مگر اللہ تعالیٰ ان کی پوشیدہ باتیں خوب جانتا ہے۔

(۲۷) سوان کا کیا (حال ہوگا) جب فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے اور ان کے چہروں اور پیڑھوں پر

مارتے ہوں گے؟ (۲۸) یہ اس لیے ہوگا کہ انہوں نے اُس (طریقہ) کی پیروی کی جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب تھا۔ انہوں نے اُس کی رضا کو ناپسند کیا۔ تب اُس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔

رکوع (۲) کنجوی سے بچنے کی ضرورت

(۲۹) جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے کیا وہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کینہ کو ظاہر نہیں کرے گا؟

وَلَوْ شَاءَ لَأَرَيْنَاهُمْ فَلَا عَرَفْتُهُمْ بِسِيمَهُمْ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي
 لَحْنِ الْقَوْلِ طَوَّا اللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ
 الْمُجْهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۝ وَنَبْلُوَنَا أَخْبَارَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
 كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا
 تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۝ لَنْ يَضْرِبَ اللَّهُ شَيْئًا وَسَيُحْكِمُ أَعْمَالَهُمْ ۝
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا
 أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ
 مَا تُؤْمِنُوا وَهُمْ كُفَّارٌ قَدْنَ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝ فَلَا تَهْنُوا وَتَذَكَّرُ
 إِلَى السَّلِيمِ ۝ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۝ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتَرَكَمْ
 أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ ۝ وَإِنْ تُؤْمِنُوا
 وَتَتَقَوَّلُوْنَكُمْ وَلَا يَسْئَلُكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝ إِنْ يَسْئَلُكُمْ هَا
 فِي حِفْكُمْ تَبْخَلُوْنَ وَيُخْرِجُ أَضْغَانَكُمْ ۝ هَانُتُمْ هُوَ لَأَعْلَمُ
 لِتُنْفِقُوْنَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۝ فِيمُكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۝ وَمَنْ يَبْخَلُ
 فَإِنَّهَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالْفُقَرَاءِ ۝ وَإِنْ
 تَتَوَلَّوْنَا يَسْتَبِدُلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ لَا يَكُونُونَ أَمْثَالَكُمْ ۝

(۳۰) اگر ہم چاہتے ہو تے تو انہیں تمہیں دکھادیتے پھر تم ان کو ان کے حلیوں سے ضرور پہچان لیتے۔

مگر ان کے نفتوں کے ڈھنگ سے تو تم انہیں ضرور جان لو گے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال جانتا ہے۔

(۳۱) ہم تمہیں ضرور آزمائش میں ڈالیں گے، بیہاں تک کہ ہم معلوم کر لیں کہ تم میں جہاد کرنے والے اور اپنی جگہ جنم رہنے والے کون ہیں! ہم تمہاری حالتوں کی جانچ کریں گے۔

(۳۲) جن لوگوں نے کفر کیا، اللہ تعالیٰ کے راستہ سے برگشتہ رہے اور پیغمبر ﷺ کی مخالفت کی، جبکہ ان پر ہدایت واضح ہو چکی تھی، پیشک وہ اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔ وہ ان کے اعمال غارت کر دے گا۔

(۳۳) اے ایمان والو، اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو، رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور اعمال کو بر بادنہ کرلو!

(۳۴) پیشک جنہوں نے کفر کیا، اللہ تعالیٰ کے راستہ سے برگشتہ رہے اور پھر کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہرگز معاف نہیں کرے گا۔

(۳۵) تم بودے نہ بنو، اور صلح کے لیے مت پکارو، تم ہی غالب رہنے والے ہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے۔ وہ تمہارے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔

(۳۶) حقیقت میں دنیاوی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے۔ اگر تم ایمان رکھو اور پرہیز گاری اختیار کرو تو وہ تمہیں تمہارے بد لے دے گا۔ اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا۔

(۳۷) اگر کہیں وہ اُسے تم سے مانگ بھی لے اور تم سے طلب کرتا چلا جائے تو تم کنجوںی کرو گے اور وہ تمہارا کھوٹ ظاہر کر دے گا۔ (۳۸) دیکھو، تم وہ لوگ ہو جنہیں اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرنے کی دعوت دی جا رہی ہے۔ مگر تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو کنجوںی کر رہے ہیں۔ حالانکہ جو کنجوںی کرے گا وہ حقیقت میں اپنے آپ ہی سے کنجوںی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ تو غنی ہے۔ تم ہی محتاج ہو۔ اگر تم منہ موڑو گے تو وہ تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا۔ پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

الْآيَاتُ ٢٩

(٣٨) سُورَةُ الْفَتْحِ مِنْ حِكْمَةِ رَبِّهِ (١١)

رَبُّكُمْ عَلَيْهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِتَعْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
 ذَنْبِكَ وَمَا تَأْخَرَ وَيُتَمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا
 مُّسْتَقِيمًا ۝ وَيُنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ
 السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَرْدَادُوا إِيمَانَهُمْ ۝
 وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهَا حَكِيمًا ۝
 لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 خَلِيلِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۝ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ
 فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبَ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفَقِتِ وَالْمُشْرِكِينَ
 وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّاهِرِينَ بِاللَّهِ ظَلَّ السُّوءُ عَلَيْهِمْ دَائِرَةً السُّوءِ ۝
 وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۝ وَسَاءَتْ
 مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا
 حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
 وَرَسُولِهِ وَتَعْزِزُ رُوحَهُ وَتُؤْقِرُوهُ ۝ وَتُسَيِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

(۳۸) سورہ

آیتیں: ۲۹

الفَتْحُ (فتح)

رکوع: ۳

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی اس سورت کی کل آیتیں ۲۹ ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، اس میں بھی اور کئی اگلی آیتوں میں بھی فتح کا ذکر ہے۔ تاریخی پس منظر یہ ہے کہ چھٹی ہجری میں رسول اللہ ﷺ اپنے ۱۳۰۰ سا تھیوں سمیت عمرہ کی نیت سے مدینہ سے مکہ کی جانب روانہ ہوئے۔ خانہ کعبہ کے قریب حدیبیہ کے مقام پر پہنچ تو قریش نے انہیں آگے جانے سے روک دیا۔ آخر یہاں مسلمانوں اور قریش کے درمیان ایک معاهدہ طے پایا، جس کی ایک شرط کے مطابق مسلمانوں کو عمرہ کیے بغیر مدینہ واپس لوٹنا پڑا۔ صلح حدیبیہ کی باقی شرطیں بھی مسلمانوں کے حق میں بظاہر پچھا چھی نہ تھیں۔ مسلمان بہت پریشان ہوئے۔ یہ سورت اسی موقع پر نازل ہوئی۔ سورت میں مسلمانوں کو تسلی دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ اصل اخلاقی فتح ان ہی کی ہوئی ہے۔ سورت کے آخر میں یہ اعلان بھی ہوا ہے کہ انجام کار اسلام ہی کو فتح حاصل ہوگی۔ بعد کے واقعات نے واضح طور پر ثابت کر دیا کہ اصل فتح واقعی مسلمانوں ہی کی ہوئی تھی۔

اللَّهُ تَعَالَى كے نام سے جو براہمیان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) صلح حدیبیہ چھپی ہوئی فتح

(۱) (اے نبی ﷺ!) بیشک ہم نے تمہیں کھلی فتح عطا کر دی۔ (۲) تاکہ اللہ تعالیٰ تمہاری اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے۔ تم پر اپنی نعمت مکمل کر دے، تمہیں سیدھا راستہ دکھادے، (۳) اور اللہ تعالیٰ تمہیں زبردست مدد عطا کر دے۔ (۴) وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں سکون پیدا کیا تاکہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ ایمان اور بڑھائیں۔ آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔ (۵) (اس نے یہ کام اس لیے کیا) تاکہ مومن مردوں اور عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہیں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ وہ ان سے ان کی برا بیاں دور کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے۔ (۶) (اور تاکہ) وہ ان منافق مردوں اور عورتوں، مشرک مردوں اور عورتوں کو سزا دے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ بُرے بُرے گمان رکھنے والے ہیں۔ وہ بُرائی کے چکر میں ہیں۔ اُن پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا۔ اُس نے اُن پر لعنت کی ہے۔ اُس نے اُن کے لیے جہنم تیار کر کھا ہے، جو بہت ہی براٹھ کانا ہے۔ (۷) آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۸) بیشک ہم نے تمہیں گواہی دینے والے، خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنانا کر بھیجا ہے۔ (۹) تاکہ تم لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لاوے، اُس کا ساتھ دو، اس کی تعظیم کرو اور صلح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے رہو۔

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ طَيْدُ اللَّهِ قَوْقَ
 أَيْدِيهِمْ جَفَمْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ آتُقَ
 بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيَ أَجْرًا عَظِيمًا ١٠ سَيَقُولُ لَكَ
 الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرُنَا
 يَقُولُونَ بِالسِّنَّتِ هُمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ طَقْلُ فَهُنَّ يَمْلِكُونَ كُلُّمْ
 مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ
 اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ١١ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ
 وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيِّهِمْ أَبَدًا وَزُرْنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ
 ظَنَ السُّوءِ ١٢ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ١٣ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
 فَإِنَّمَا أَعْتَدْنَا لِكُفَّارِيْنَ سَعِيرًا ١٤ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ طَيْعَفِرُ لَمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ
 غَفُورًا رَّحِيمًا ١٥ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَعَانِمَ
 لِتَأْخُذُوهَا ذَرْوَنَا نَتَبَعِكُمْ جَيْرِيْدُونَ أَنْ يَبِدِّلُوا كَلْمَ اللَّهِ طَ
 قُلْ لَنْ تَتَبَعِّعُونَا كَذِلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلِ ١٦ فَسَيَقُولُونَ
 بَلْ تَحْسُدُونَا طَبَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ١٧

(۱۰) (اے نبی ﷺ! جو لوگ تم سے بیعت کر رہے تھے، وہ بیشک اللہ تعالیٰ ہی سے بیعت کر رہے تھے۔ ان کے ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ تھا۔ اب جو عہد توڑے گا، اُس کے عہد توڑنے کا و بال یقیناً اُسی پر ہوگا۔ جو اُس عہد کو پورا کرے گا، جو اُس نے اللہ تعالیٰ سے کیا ہے، وہ اُسے بڑا جر عطا فرمائے گا۔

رکوع (۲) جہاد میں شمولیت سے بچنے والے بدویوں کے حیلے بہانے

(۱۱) بدھی عربوں میں سے جو لوگ پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے، وہ تم سے کہیں گے：“ہمیں ہمارے والوں اور گھروں نے مشغول کر رکھا تھا۔ سو ہمارے لیے معافی کی دعا فرمائیں۔” یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے والوں میں نہیں ہیں۔ ان سے کہنا：“اگر اللہ تعالیٰ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا کوئی نفع دینا چاہے تو کون ہے جو اللہ تعالیٰ کے سامنے تمہارے لیے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو؟ بلکہ اللہ تعالیٰ تو تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔”

(۱۲) بلکہ تم نے یوں سمجھا کہ رسول ﷺ اور مومن لوگ اپنے گھروں والوں میں کبھی لوٹ کرنہ آسکیں گے۔ یہ (خیال) تمہارے والوں کو بہت بھلا لگا۔ تم نے برا مگان کیا۔ تم تو بر باد ہونے والے لوگ ہو۔

(۱۳) جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان نہ رکھتے ہوں، یقیناً (ایسے) کافروں کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

(۱۴) آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے معاف کر دے اور جسے چاہے سزادے۔ اللہ تعالیٰ بخششے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۵) جب تم غنیمتیں لینے چلو گے تو یہ پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ ضرور کہیں گے：“ہمیں بھی اجازت دو کہ ہم آپ لوگوں کے پیچھے چلیں۔” یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے فرمان کو بدل ڈالیں۔ ان سے کہہ دو ”تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اللہ تعالیٰ پہلے ہی یوں فرم اچکا ہے۔“ پھر وہ لوگ کہیں گے：“بلکہ تم لوگ ہم سے حسد کر رہے ہو۔” نہیں، بلکہ یہ لوگ بات کم ہی سمجھتے ہیں۔

قُلْ لِلّٰهِ مُخْلِقِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعُوْنَ إِلٰى قَوْمٍ اُولَٰئِيْ
 بَأْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْهُمْ اُوْيِسْلِمُوْنَ حَفَانٌ تُطْبِعُوْا يُؤْتِكُمْ
 اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا حَوْلَ تَرَوَّا كَمَا تَوَلَّتُمْ مِنْ قَبْلٍ يُعَذِّبُكُمْ
 عَذَابًا اَلِيْهِا ١٤ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْاَعْرَاجِ حَرَجٌ
 وَلَا عَلَى الْمُرِيْضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ يُدْخِلُهُ جَنَّتٍ
 تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَرُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبُهُ عَذَابًا اَلِيْهِا ١٥
 لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُهُوْمِنِيْنَ اِذْ يُبَارِيْعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
 فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَانْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَآثَابَهُمْ فَتَحَّا
 قَرِيْبًا ١٦ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَا خُذُ وَنَهَا طَ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا
 حَكِيْمًا ١٧ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُ وَنَهَا فَعَجَلَ لَكُمْ
 هُذِهِ وَكَفَ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ حَوْلَتُكُونَ اِيْلَهٌ لِلْمُهُوْمِنِيْنَ
 وَيَهْدِيْكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيْمًا ١٨ وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ
 اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا طَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ١٩ وَلَوْقَتَكُمْ
 الَّذِيْنَ كَفَرُوا وَلَوْلَا الْاَدْبَارُ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلَيْسَا وَلَا نَصِيرًا ٢٠
 سُنَّةَ اللّٰهِ اَلَّتِيْ قَدْ خَلَّتْ مِنْ قَبْلٍ ٢١ وَلَنْ تَجِدَ لِسْتَةَ اللّٰهِ تَبَدِيْلًا ٢٢

(۱۶) ان پیچھے چھوڑ دیے جانے والے دیہاتی عربوں سے کہنا: ”تم ایسے لوگوں کے خلاف بلاۓ جاؤ گے جو بڑے طاقتور ہیں۔ تمہیں ان سے جنگ کرنی ہوگی یا وہ اطاعت قبول کر لیں گے۔ سوا گرم اطاعت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اچھا اجر دے گا۔ لیکن اگر تم منہ موڑ گئے جس طرح پہلے موڑ چکے ہو، تو وہ تمہیں دردناک سزادے گا۔“

(۱۷) نہ اندھے پر کوئی حرج ہے، نہ لگکرے پر کوئی حرج ہے، اور نہ ہی مریض پر کوئی حرج ہے (کہ جہاد کے لیے نہ آئے)۔ مگر جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا، وہ اُسے اُن جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ جو منہ پھیرے گا، وہ اُسے دردناک عذاب دے گا۔

رکوع (۳) اللہ تعالیٰ نے موننوں کو سکون عطا فرمایا

(۱۸) اللہ تعالیٰ موننوں سے خوش ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تم سے بیعت کر رہے تھے۔ ان کے دلوں کا حال اُسے معلوم ہو گیا۔ سو اُس نے ان پر سکون نازل فرمایا۔ اُس نے انہیں قربی فتح کا انعام دیا۔

(۱۹) اور بہت سی غنیمتیں بھی، جنہیں وہ حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ زبردست اور حکمت والا ہے۔

(۲۰) اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت ساری غنیمتوں کا وعدہ کر رکھا ہے، جنہیں تم حاصل کرو گے۔ فوری طور پر تو اُس نے تمہیں یہ (فتح صلح کی شکل میں) دے دی۔ اُس نے لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے ہیں، تاکہ یہ موننوں کے لیے ایک نشانی بن جائے اور اللہ تعالیٰ تمہیں سیدھے راستے کی ہدایت کر دے۔

(۲۱) اس کے علاوہ دوسری (خوشی کی بات کا بھی اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے) جو (ابھی) تمہارے قابو میں نہیں آئی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے قابو میں لے رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(۲۲) اگر یہ کافر لوگ تم سے لڑتے تو یقیناً پیچھے پھیر جاتے۔ پھر کوئی حامی یا مددگار نہ پاتے۔

(۲۳) یہ اللہ تعالیٰ کا دستور ہے، جو پہلے سے چلا آرہا ہے۔ تم اللہ کے دستور میں رد و بدل نہ پاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيهِمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيهِمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
 مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ طَوْكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا^{٢٣}
 هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدَّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدَى
 مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ طَوْلًا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ
 مُؤْمِنَاتٍ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطْؤُهُمْ فَتُصِيبُكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةً
 يُغَيِّرُ عِلْمٍ جَلِيدٍ خَلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ جَلَوْتَ زَيْلُوا
 لَعَذَّبَنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَّابًا أَلِيمًا^{٢٤} إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ
 سِكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَمَهُمْ كَلِمَاتَ
 التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقُّ بِهَا وَأَهْلَهَا طَوْكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
 عَلَيْهِمَا^{٢٥} لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولُهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ جَلَتَ خُلُبَّ
 الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَمِنِينَ لِمَحْلِقِينَ رُءُوسَكُمْ
 وَمَقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ طَقْعَلَمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ
 دُونِ ذِلِّكَ فَتُحَاجَّا قَرِيبًا^{٢٦} هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهَدَى
 وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الَّذِينَ كُلِّهُ طَوْكَانَ اللَّهُ شَهِيدًا^{٢٧}

(۲۴) وہی ہے جس نے ان کے تمہاری زد میں آچکنے کے بعد مکہ کی وادی میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیے۔ جو کچھ تم کر رہے تھے، اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا تھا۔

(۲۵) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا، تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو ان کی منزل پر نہ پہنچنے دیا۔ اگر ایسے مومن (ہونے والے) مرد اور عورتیں موجود نہ ہوتے، جن کی تمہیں خبر نہ تھی، اور جنہیں تم روند ڈالتے، اور پھر تمہیں ان کی وجہ سے بے خبری میں ضرر پہنچتا، (تو یہ سب قصہ طے کر دیا جاتا۔ لیکن کر لے۔ اگر وہ (مومن) الگ ہو گئے ہوتے تو ان میں جو کافر تھے ہم انہیں ضرور دردناک سزا دیتے۔

(۲۶) جب ان کافروں نے اپنے دلوں میں شرم (جمیت) بٹھائی، اور جاہلانہ غیرت کی آڑ لی، تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ اور مومنوں پر سکون نازل فرمایا۔ اُس نے انہیں پر ہیزگاری کی بات پر جمائے رکھا۔ وہ اس کے زیادہ حق دار اور اُس کے اہل تھے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز خوب جانتا ہے۔

رکوع (۲۷) حضرت محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں کی سب سے جدا خصوصیتیں

(۲۷) اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو خواب سچا دکھایا۔ تم ان شاء اللہ پورے امن کے ساتھ مسجد حرام میں ضرور داخل ہو گے، اپنے سرمنڈوائے ہوئے، بالترشوابے ہوئے اور تمہیں کوئی خوف نہ ہوگا۔ اُسے وہ کچھ معلوم تھا جو تمہیں معلوم نہیں۔ سو اُس نے اس (خواب کے پورا ہونے) کے لازم کے طور پر اس سے پہلے تمہیں قربی فتح عطا کر دی۔

(۲۸) وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور سجادین دے کر بھیجا، تاکہ اسے دین پر غالب کر دے۔ اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشَدَّ آمَّةً عَلَى الْكُفَّارِ رُحْمَاءُ
بِيَنْهُمْ تَرَاهُمْ رُكَعًا سُجَّدًا إِيمَانًا فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ذَلِكَ
سِيَّمَا هُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثْرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ مِنْ
وَمَثَلُهُمْ فِي الْأُنْجِيلِ قَيْفَ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْءَةً فَأَزَرَّهُ فَاسْتَغْلَظَ
فَاسْتَوْى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَاعَ لِيَعْدِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارُ وَعَدَ اللَّهُ
الَّذِينَ أَمْنَوْا وَعَمِلُوا الصِّلَاةَ مِنْهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرًا عَظِيمًا ٢٩

رُكُوعَاتُهَا ٢

(٢٩) سُورَةُ الْحُجَّرَاتِ مَدْرِسَةٌ (١٠٤)

آيَاتُهَا ١٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا لَا تُقْدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ ① يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا لَا
تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ
كَجَهْرٍ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ②
إِنَّ الَّذِينَ يَغْضُبُونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ
أَمْتَحَنَ اللَّهُ قَلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى طَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ③ إِنَّ
الَّذِينَ يُنَادِونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجَّرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ④

(۲۹) (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ جوان کے ساتھ ہیں، وہ کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں۔ تم انہیں رکوع کرتے، سجدہ کرتے دیکھو گے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں ہیں۔ سجدوں کے اثر ان کے چہروں پر ظاہر ہیں۔ تورات میں بھی ان کی مثال ایسے ہی دی گئی ہے اور انجلیں میں بھی ان کی مثال ایسے ہی ہے کہ جیسے ایک کھیتی کہ جس نے اپنی کونپل نکالی، پھر اسے طاقت دی۔ پھر ذرا موٹی ہوئی، پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی۔ کسانوں کو وہ خوش کرتی ہے، تاکہ کافران سے جلیں۔ ان میں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک کام کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان سے بخشش اور بڑے بدله کا وعدہ کر رکھا ہے۔

سورہ (۲۹)

آیتیں: ۱۸

آلِ حُجَّرَاتٍ (کمرے)

رکوع: ۲

مختصر تعارف

یہ سورت ۲۹ میں مدینہ میں نازل ہوئی۔ یہ وقت تھا جب حق، باطل پر غالب آپ کا تھا اور لوگ گروہ کے گروہ اسلام کے دائرہ میں شامل ہو رہے تھے۔ کل آیتیں ۱۸ ہیں۔ عنوان آیت ۲ سے لیا گیا ہے، جس میں کمروں کا ذکر ہے۔ اس سورت میں مسلمانوں کو ہر قسم کے اہم آداب سکھائے گئے ہیں جو اسلامی زندگی گزارنے کے طریقے کی خصوصیت ہیں۔ شروع میں اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں آداب کا ذکر ہے۔ پھر خروں اور افاہوں کی تھائی کو پر کھنے، آپسی لڑائی جھگڑوں سے بچنے اور سماجی زندگی میں فساد برپا کرنے والی برائیوں سے بچاؤ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ آخر میں تلقین کی گئی ہے کہ جاہلیت کے زمانہ کے قومی اور نسلی تعصیوں پر فخر کرنے کی بجائے ایمان اور حجج عمل کو رہنمایا جائے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی احترام اور درجوں کا لحاظ

- (۱) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے بڑھ کر مت چلا کرو، اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ (۲) اے ایمان والو! اپنی آواز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے بند ملت کیا کرو۔ نہ ہی ان سے اوپھی آواز میں بات کیا کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے کھل کر بولا کرتے ہو۔ کہیں تمہارے اعمال بر باد ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ (۳) بیشک جو لوگ رسول اللہ کے سامنے اپنی آواز میں دبی ہوئی رکھتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے پرہیزگاری کے لیے جانچ لیا ہے۔ ان کے لیے بخشش ہے اور بڑا جر بھی۔
- (۴) اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) جو لوگ تمہیں کروں کے باہر سے پکارتے ہیں، ان میں سے اکثر عقل سے واقعی کام نہیں لیتے۔

وَلَوْا نَهَّمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاللَّهُ عَفُورٌ
 رَحِيمٌ ⑥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ مُبَشِّرًا فَتَبَيَّنُوا
 أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتَصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَدِيمُونَ ⑦
 وَاعْلَمُوا أَنَّ فِي كُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْيَطِيعُكُمْ فِي كُثُرٍ مِنَ الْأَمْرِ لَعَنْتُمْ
 وَلِكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَرَزَّيْنَاهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ
 إِلَيْكُمُ الْكُفْرُ وَالْفُسُوقُ وَالْعِصْيَانُ ۚ وَلِلَّهِ هُمُ الرُّشْدُ وَنَّ ۝
 فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ طَآءِغْتُمْ
 مِنَ الْهُؤُمَنِينَ افْتَلُوا فَاصْلِحُوهُ بَيْنَهُمَا ۖ فَإِنْ بَعْثَتُ إِحْدَاهُمَا عَلَى
 الْأُخْرَى فَقَاتَلُوا الَّتِي تَبَعَّنِي حَتَّى تَفِعَّلَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ ۖ فَإِنْ فَاءَتْ
 فَاصْلِحُوهُ بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُ الْمُقْسِطِينَ ۝
 إِنَّمَا الْهُؤُمَنُونَ إِخْوَةٌ فَاصْلِحُوهُ بَيْنَ أَخْوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
 تُرْحَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يُسْخَرُ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَلَى أَنْ
 يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَلَى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا
 مِنْهُنَّ ۝ وَلَا تَأْمِرُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنْبِرُوا بِالْأَذْقَابِ ۖ بِئْسَ الْأَسْمُونُ
 الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۖ وَمَنْ لَمْ يَتَبَعْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۵) اگر یہ صبر کر لیتے یہاں تک کہ تم خود ہی باہران کے پاس آ جاتے، تو انہی کے لیے بہتر ہوتا۔ اللہ تعالیٰ بخششے والا ہے۔

(۶) اے ایمان والو، اگر کوئی شریخ شخص تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو، کہ کہیں کسی قوم کو ناصحیت سے نقصان پہنچا بیٹھوا اور پھر اپنے کیسے پرشمند ہونے لگو۔

(۷) جان رکھو رسول ﷺ میں موجود ہیں۔ اگر وہ بہت سے معاشوں میں تمہاری بات مانا کرتے تو تم یقیناً مشکل میں پڑ جاتے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایمان کی محبت دی اور اُسے تمہارے دلوں میں اچھا بنادیا۔ اُس نے کفر، سرکشی اور نافرمانی سے تمہارے اندر نفرت پیدا کر دی۔ ایسے ہی لوگ سیدھے راستہ پر ہیں۔

(۸) اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے۔ اللہ تعالیٰ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

(۹) اگر ایمان والوں میں سے دو گروہ (آپس میں) لڑ پڑیں، تو ان کے درمیان صلح کرو۔ پھر اگر ان میں سے ایک دوسرے پر زیادہ تی کرے، تو اس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف رجوع کر لے۔ پھر اگر رجوع کر لے تو دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرو۔ انصاف کرو کہ اللہ تعالیٰ بیشک انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۱۰) بیشک مومن (ایک دوسرے کے) بھائی ہیں۔ سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کر دیا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو، تاکہ تم پر حرم کیا جائے۔

رکوع (۲) اسلامی بھائی چارہ کا احترام

(۱۱) اے ایمان والو، کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ نہ ہی عورتیں عورتوں کا، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ نہ ایک دوسرے کی نکتہ چینی کرو۔ نہ ہی ایک دوسرے کو (بڑے) لقبوں سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد عہد شکنی بہت بُری بات ہے۔ جو لوگ (ان حرکتوں سے) توبہ نہ کریں، وہی ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا إِلَيْهِمْ كَثِيرًا مِّنَ الطَّنِّ إِنَّ بَعْضَ النَّفَرِ
 إِنْتُمْ وَلَا تَجْسِسُوْا وَلَا يَغْتَبُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا طَائِحُ بَعْضَكُمْ أَحَدُكُمْ
 أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ
 رَّحِيمٌ ١٢ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ
 شُعُورًا وَقَبَاءِلَ لِتَعَارِفُوا طَإِنَّ أَكْرَمُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقْنِكُمْ طَإِنَّ
 اللَّهَ عَلِيهِمْ حَبِيرٌ ١٣ قَالَتِ الْأَعْرَابُ أَمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلِكُنْ
 قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَهَا يَدُ حُلْ الْأَيْمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ طَوَانْ تُطِيعُوا
 اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِيكُمْ مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا طَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
 رَّحِيمٌ ١٤ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ أَمْنَوْا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ
 يَرْتَابُوا وَجَاهُدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ لِيَ
 هُمُ الصَّادِقُونَ ١٥ قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ يَدِينُكُمْ طَوَانْ يَعْلَمُ مَا
 فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَوَانْ اللَّهُ يَعْلَمُ شَيْئًا عَلِيمٌ ١٦ يَعْلَمُونَ
 عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمْوَا طَقُلْ لَا تَهْنُوا عَلَى إِسْلَامِكُمْ جَلِيلِ اللَّهِ يَهْمَنْ
 عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَنُكُمْ لِلْأَيْمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ١٧ إِنَّ اللَّهَ
 يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوَانْ اللَّهُ يَصِيرُ بِهَا تَعْمَلُونَ ١٨

(۱۲) اے ایمان والو، زیادہ گمانوں سے پر ہیز کیا کرو۔ بعض گمان بیشک گناہ ہوتے ہیں۔ (لوگوں کے عیب اور راز) ٹھولانہ کرو۔ نہ ہی ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ تم خود اس سے نفرت کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔
بیشک اللہ تعالیٰ بڑا توہبہ قبول کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

(۱۳) اے لوگو، ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔ ہم نے تمہاری تو میں اور قبیلے بنادیے، تاکہ تم ایک دوسرے کی شناخت کرسکو۔ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پر ہیز گا رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانے والا اور خبر کھنے والا ہے۔

(۱۴) یہ بدھی کہتے ہیں کہ ”ہم ایمان لائے۔“ ان سے کہو: ”تم ایمان تو نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ: ”ہم نے اطاعت کر لی۔ ایمان ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اگر تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کر لو تو وہ تمہارے اعمال میں ذرا کمی نہ کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا، بڑا حرم فرمانے والا ہے۔“

(۱۵) اصل میں مومن وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے، پھر انہوں نے کوئی شک نہ کیا۔ انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کیا۔ وہی سچے لوگ ہیں۔

(۱۶) ان سے کہو: ”کیا تم اللہ تعالیٰ کو اپنی دین داری جاتے ہو، حالانکہ اللہ تعالیٰ کو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کی خبر ہے؟ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔“

(۱۷) یہ لوگ تم پر اپنی اطاعت کا احسان جاتے ہیں، کہہ دو مجھ پر اپنی اطاعت کا احسان نہ جتا و بلکہ اللہ تم پر احسان جاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی۔ اگر تم (واقعی) سچے ہو!“

(۱۸) بیشک اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی باتوں کا علم رکھتا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اُسے دیکھتا ہے۔

٢٥ آيَاتُهَا

(٥٠) سُورَةُ قَرْمِكِيشَةٍ (٣٢)

رُكْوَاعًا تَهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَقْ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۚ بَلْ عَجِيبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنذِرٌ رَّصِّنَهُمْ
 فَقَالَ الْكُفَّارُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۖ إِذَا أَتَنَا وَكُنَّا تُرَابًا
 ذَلِكَ رَجْعٌ يَعِيدُ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا
 كِتْبٌ حَفِيظٌ ۖ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَهَا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَرِيجٍ ۝
 أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَاهَا وَمَا لَهَا مِنْ
 فُرُوجٍ ۝ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَا وَالْقِيَمَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا
 مِنْ كُلِّ رُوْجٍ بَهِيجٍ ۝ لَا تَبْصِرَةَ وَذَكْرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنْتَبِّهٍ ۝
 وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَرَّغًا فَانْبَثَنَا بِهِ جَنِّتٌ وَّ حَبَّ
 الْحَصِيدٍ ۝ وَالنَّحْلَ بِسِقْتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝ لَا رِزْقًا لِلْعَيَادِ لَا
 وَأَحَيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتَاطَ كَذِلِكَ الْخُرُوجٍ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ
 نُوْجٌ وَّ أَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَبُودٌ ۝ وَعَادٌ وَّ فَرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝
 وَأَصْحَابُ الْأَرْكَةِ وَقَوْمُ عَيْشٍ طَكَلٌ كَذَّبَ الرَّسُولَ فَحَقٌّ وَعِيدٌ ۝
 أَفَعَيْيَنَا بِالْخُلُقِ الْأَوَّلِ ۖ بَلْ هُمْ فِي لَبِسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝

(۵۰) سورہ

آیتیں: ۲۵

ق (ق)

رکوع: ۳

مختصر تعارف

ایک حرف مقطع سے شروع ہونے والی اس کی سورت میں ۲۵ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں حرف ”ق“ آیا ہے۔ سورت کا موضوع شروع سے آخر تک آخرت ہے۔ اس سورت کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جماعت کے خطبوں اور صحیح کی نمازوں میں اس کو نثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قیامت یقین ہے

(۱) ق۔ قسم ہے قرآن مجید کی۔ (۲) بلکہ ان کو اس بات پر تعجب ہوا کہ ایک خبردار کرنے والا خودا نہیں میں سے ان کے پاس آگیا ہے۔ سو کافر کہنے لگے: ”یہ تو عجیب بات ہے۔ (۳) کیا جب ہم مر جائیں گے اور خاک ہو جائیں گے (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے)؟ یہ واپسی تو (سچھ سے) بڑی دور ہے۔“ (۴) زمین ان کے (جسم) میں سے جو پچھ کی کرتی ہے وہ سب ہمارے علم میں ہے۔ ہمارے پاس ایک کتاب (ہے جس میں سب پچھ) محفوظ ہے۔ (۵) بلکہ جب حق ان کے پاس آیا ان لوگوں نے اسے جھٹالا یا تواب یا لجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۶) کیا انہوں نے کبھی اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا؟ ہم نے اسے کیسے بنایا اور (کیسے) سجا�ا، اس میں کہیں شگاف نہیں۔ (۷) زمین کو ہم نے پھیلا دیا، اس میں پھاڑ جمادیے اور اس میں ہر قسم کی خوشنما چیزیں اگادیں، (۸) جو ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے بصیرت بڑھانے والی اور سبق دینے والی ہیں۔ (۹) ہم نے آسمان سے برکت والا پانی برسایا، پھر اس سے باعث اگائے، کافی جانے والی فصل کے غلے، (۱۰) اور اونچے اونچے کھجور کے درخت، جن کے خوشے تھے بہتھے ہیں۔ (۱۱) بندوں کو رزق دینے (کے لیے)۔ ہم (پانی) سے ایک مردہ زمین کو زندگی بخشتے ہیں۔ اسی طرح نکلنا ہوگا (مردؤں کا زمین سے)۔ (۱۲) ان سے پہلے جھٹلا چکے ہیں: نوحؑ کی قوم، اصحاب الرس، شمود، (۱۳) عاد، فرعون، لوٹؑ کی قوم، (۱۴) اصحاب ایکہ اور رتع کی قوم۔ ہر ایک نے پیغمبروں کو جھٹلایا، سو میری دھمکی (ان پر) ثابت ہو گئی۔ (۱۵) تو کیا پھر پہلی بار کے پیدا کرنے میں ہم کمزور پڑ گئے تھے؟ مگر از سر نو پیدا کیے جانے کے بارے میں یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَتَعْلَمُ مَا تُوْسِعُ سُبْحَانَهُ نَفْسُهُ هِيَ وَنَحْنُ
 أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ جَبْلِ الْوَرِيدِ^{١٤} إِذَا يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَ
 عَنِ الشِّمَاءِ قَعِيدًا^{١٥} مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ^{١٦}
 وَجَاءَنَا سَكِّرَةُ الْهَوْتِ بِالْحَقِّ ذُلْكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ^{١٧} وَنَفِخَ
 فِي الصُّورِ ذُلْكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ^{١٨} وَجَاءَنَا كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَاقِقٌ
 وَشَهِيدٌ^{١٩} لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَنِي
 فَبَصَرْتَ الْيَوْمَ حَدِيدًا^{٢٠} وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَالَدَى عَتِيدًا^{٢١}
 الْقِيَامِ فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدًا^{٢٢} مَنَاعَ لِلْخَيْرِ مُعْتَدِلٌ صُرِيبٌ^{٢٣}
 إِلَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَفَ الْقِيَامِ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ^{٢٤}
 قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتَهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ يَعْيِدًا^{٢٥} قَالَ
 لَا تَخْتَصِّ بِهِ الَّذِي وَقَدْ قَدْمَتْ إِلَيْكُمْ يَوْمَ عِيدًا^{٢٦} مَا يَدَلُّ الْقَوْلُ
 لَدَىَّ وَمَا أَنَا بِظَلَالٍ لِلْعِيَدِ^{٢٧} يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ
 وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ^{٢٨} وَأَرْلَفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَقِّينَ غَيْرَ بَعِيدًا^{٢٩}
 هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ^{٣٠} مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ
 وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ^{٣١} إِذْ خُلُوْهَا بِسَلِيمٍ ذُلْكَ يَوْمُ الْخُلُودِ^{٣٢}

رکوع (۲) ہر ایک کا اعمال نامہ پیش کر دیا جائے گا

(۱۶) ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ ہم اُس کے دل میں اُبھرنے والے خیالوں کو جانتے ہیں۔ ہم (اُس کی) زندگی کی رگ سے (بھی) زیادہ اُس سے قریب ہیں۔ (۱۷) جب کہ ایک داعیں اور ایک بائیں لگے ہوئے دو لکھنے والے (فرشتے) لکھتے جاتے ہیں۔ (۱۸) وہ جو لفظ بھی بتاتا ہے، پاس ہی ایک نگرانی کرنے والا تاک میں ہوتا ہے۔ (۱۹) پھر موت کی سختی حق لے کر آپنچھتی ہے۔ یہ وہی بات ہے جس سے تو بد کتا تھا۔

(۲۰) پھر صور پھونکا جائے گا۔ یہی دن ہے جس سے ڈرایا جارہا تھا۔

(۲۱) ہر شخص اس حال میں آئے گا کہ اُس کے ساتھ ہانکنے والا اور گواہ بھی ہو گا۔ (۲۲) تو اس سے بے خبر تھا، تو ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا۔ اس لیے آج تیری نگاہ خوب تیز ہے۔ (۲۳) اُس کا ساتھی کہے گا: ”یہ اس کا اعمال نامہ) میرے پاس تیار ہے!“ (۲۴) (حکم ہو گا) ”جہونک دو جہنم میں ہر رضی کافر کو۔

(۲۵) خیرو کنے والے کو، حد سے آگے بڑھنے والے کو، شک میں پڑے رہنے والے کو، (۲۶) جو اللہ تعالیٰ کے سواد و سر امبعود بنائے ہوئے تھا۔ سو اسے سخت عذاب میں ڈال دو۔“

(۲۷) اُس کا ساتھی کہے گا ”اے ہمارے پروردگار! اسے میں نے سرکش نہیں بنایا، بلکہ یہ خود ہی بہت دور کی گمراہی میں پڑا ہوا تھا۔“ (۲۸) ارشاد ہو گا: ”میرے سامنے مت جھگڑو، میں تو تمہیں پہلے تنبیہ کر چکا تھا۔

(۲۹) میرے ہاں بات بدی نہیں جاتی اور نہ ہی میں بندوں پر ظلم ڈھانے والا ہوں۔“

رکوع (۳) قیامت کے دن جنت اور جہنم میں داخل ہونے والے

(۳۰) جس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے ”کیا تو بھرگئی ہے؟“ تو وہ کہے گی: ”کیا کچھ اور بھی ہے؟“

(۳۱) جنت پر ہیز گاروں کے قریب لائی جائے گی، کہ کچھ بھی دور نہ رہے گی۔

(۳۲) (ارشاد ہو گا) ”یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اُس شخص کے لیے ہے جو رجوع کرنے والا دیکھ بھال کرنے والا تھا، (۳۳) جو بغیر دیکھے اللہ تعالیٰ سے ڈرتا تھا اور رجوع ہونے والا دل لے کے آیا ہو۔

(۳۴) اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ کی زندگی کے آغاز کا دن ہو گا۔“

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدِينَا صَرِيدُ ﴿٥﴾ وَكُمْ أَهْلَكُنَا قَبْلَهُمْ مِنْ
 قَرْنِ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بُطْشًا فَنَقْبُوْفِ الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مُحِيطٍ
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ
 شَهِيدٌ ﴿٦﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةٍ
 أَيَّا مِرْصَى وَمَا مَسَّنَا مِنْ لَغْوٍ ﴿٧﴾ فَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسَخِّ
 بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٨﴾ وَمِنَ الْيَلَى
 فَسِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٩﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَكَانٍ
 قَرِيبٍ ﴿١٠﴾ لَا يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ
 إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ وَنُمُيْتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ
 عَنْهُمْ سَرَاعًا ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿١٢﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ
 وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَيَّارٍ قَفْ فَذَكْرٌ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدٌ
 مُكْوِنَاتِهَا ٣٥

(٥) سُورَةُ الذِّرْيَتِ مَكِيَّةٌ (٦)

أَيَّا مُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالذِّرْيَتِ ذَرْوا ﴿١﴾ فَالْحِمْلَتِ وَقَرَأً ﴿٢﴾ فَالْجُرْيَتِ يُسْرَأً
 فَالْمَقْسِمَتِ أَمْرَأً ﴿٣﴾ إِنَّمَا تُوَعَّدُونَ لَصَادِقٍ ﴿٤﴾ وَلَمَّا لَوَاقَعَ طَ

(۳۵) وہاں اُن کے لیے وہ سب کچھ ہوگا، جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اور زیادہ بھی ہے۔ (۳۶) ہم ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ وہاں سے زیادہ طاقتور تھیں۔ انہوں نے شہروں کو کچان مارا۔ تو کیا کوئی پناہ کی جگہ ہے (جو انہیں مل سکی)؟ (۳۷) پیشک اس (تاریخ) میں عبرت کا سبق ہے، ہر اس شخص کے لیے جو دل رکھتا ہو، یا کان لگا کر سنتا ہو اور اس کا دماغ حاضر ہو۔ (۳۸) ہم نے آسمانوں، زمین اور اُن کے درمیان کی ساری چیزوں کو چھوڑ دن میں پیدا کر دیا۔ ہمیں نکان نے چھوٹا تک نہیں۔ (۳۹) سو (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) جو باقیں یہ بنار ہے ہیں، ان پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور چھپنے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ (۴۰) رات کے وقت (بھی) تسبیح کرو اور سجدوں کے بعد بھی۔ (۴۱) سنو! جس دن ایک پکارنے والا قریبی جگہ ہی سے پکارے گا۔ (۴۲) جس دن (قیامت کی) چیخ کو سب ٹھیک ٹھیک سن رہے ہوں گے۔ وہ (مردوں کے قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا۔ (۴۳) پیشک ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں۔ ہماری ہی طرف پھر لوٹنا ہے۔ (۴۴) جس دن زمین اُن پر سے پھٹ (کرہٹ) جائے گی اور وہ دوڑتے پھرتے ہوں گے، یوں جمع کر دینا ہمارے لیے آسان ہے۔ (۴۵) (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) جو باقیں یہ لوگ بنار ہے ہیں، ہم انہیں خوب جانتے ہیں۔ تمہارا کام ان پر زبردستی کرنا نہیں ہے۔ اس لیے تم قرآن کے ذریعہ سے ہر اس شخص کو نصیحت کرتے رہو جو میری تنبیہ سے ڈرے۔

سورہ (۵۱)

آیتیں: ۶۰

الذاریت (گرداؤڑانے والی ہوا میں)

رکوع: ۳

مختصر تعارف

اس میں سورت میں ۶۰ آیتیں ہیں جو چھبیسویں پارے سے شروع ہو کر ستائیسویں پارے میں ختم ہوتی ہے۔ نام رکھنے کی وجہ پہلی آیت ہے جس میں پہلا ہی لفظ ”الذاریت“، یعنی ”گرداؤڑانے والی ہوا میں“ ہے۔ سورت کا بڑا حصہ آخرت کے موضوع پر ہے۔ آخر میں توحید کی دعوت بھی پیش کی گئی ہے۔ لوگوں کو بغیر دار کیا گیا ہے کہ نبیوں کی حق کی دعوت سے انکار اور نادانی کے جاہلانہ تصورات پر اصرار اتابہ کرنے والا ثابت ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) حق و باطل کا بدلہ و سزا

(۱) فرض ہے اُن ہواوں کی جو سخت گرداؤڑانے والی ہیں، (۲) جو (پانی سے لدے بادل وغیرہ کا) بوجھ اٹھانے والی ہیں، (۳) جو آہستہ سے چلتی ہیں، (۴) جو ایک اہم فرمان کی تقسیم کرنے والی ہیں، (۵) پیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے، وہ سچی بات ہے۔ (۶) نیک و بد اعمال کا فیصلہ ضرور ہونا ہے۔

وَالسَّمَاءُ ذَاتُ الْجُوْبِ ۖ إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ۗ لَا يُؤْفَكُ عَنْهُ
 مَنْ أُفِكَ طُقْتَلَ الْخَرَصُونَ ۗ الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ۚ
 يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ ۖ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۚ ذُو قَوْمًا
 فَتَنَّتُكُمْ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۚ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي
 جَنَّتٍ وَعِيُونٍ ۖ أَخْدِينَ مَا أَتَهُمْ رَبِّهِمْ طَرَّاً هُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ
 مُحْسِنِينَ ۖ كَانُوا قَلِيلًا مِنَ الْيَوْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۚ وَبِالْسَّحَارِ
 هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۖ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْحَرُومٌ ۖ وَفِي
 الْأَرْضِ أَيَّتِ لِلْهُوَقَنِينَ ۖ وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تَبْصِرُونَ ۚ وَفِي
 السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۖ فَوَرَتِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ إِنَّهُ
 لَحَقٌ مِثْلُ مَا أَنْكُمْ تَنْطِقُونَ ۖ هَلْ أَنْتُكَ حَدِيثٌ ضَيْفٌ إِنْ هُمْ
 الْمُكْرَمِينَ ۖ إِذَا دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ ۖ وَقَوْمٌ
 مُنْكَرُونَ ۖ فَرَاغَ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَبِيلٍ ۖ فَقَرَبَهُ إِلَيْهِمْ
 قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۖ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخُفْ طَوْبَ وَشَرُودًا
 يُعْلَمُ عَلَيْهِمْ ۖ فَاقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ
 عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۖ قَالُوا كَذَلِكَ لَا قَالَ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۖ

۱۸ وَفَلَمْ

(۷) قسم ہے الگ الگ راستوں والے آسمان کی۔ (۸) (قیامت کے دن کے بارے میں) تمہاری بات ایک دوسرے سے الگ ہے۔ (۹) اس سے وہی پھرتا ہے جو پھرا ہوا ہوتا ہے۔

(۱۰) غارت ہوں انکل دوڑانے والے!، (۱۱) جو جہالت میں مدھوش ہیں۔ (۱۲) وہ پوچھتے ہیں کہ بدله کا دن کب ہو گا؟ (۱۳) جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے۔ (۱۴) (ان سے کہا جائے گا) ”اب اپنے تپائے جانے کا مزہ چکھو۔ یہی ہے جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے!“

(۱۵) بیشک پر ہیز گار لوگ باغوں اور چشموں کے درمیان ہوں گے۔ (۱۶) ان کا پروردگار جو کچھ انہیں دے گا، وہ اسے لے رہے ہوں گے۔ یقیناً وہ اس سے پہلے ہی نیک تھے۔ (۱۷) وہ راتوں کو کم ہی سوتے تھے۔

(۱۸) وہ صح سویرے بخشش مانگا کرتے تھے۔ (۱۹) ان کے مال میں مانگنے والے خاموش سوائی اور محتاج کا حق ہوتا تھا۔

(۲۰) زمین میں یقین لانے والوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں، (۲۱) اور خود تمہاری اپنی ذات میں بھی۔ کیا تمہیں دھکائی نہیں دیتا؟ (۲۲) آسمان میں (بھی) تمہارا رزق ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

(۲۳) سو قسم ہے آسمان اور زمین کے پروردگار کی، کہ یہ (قرآن) واقعی سچ ہے، ایسے ہی جیسے کہ تم باقیں کر رہے ہو۔

رکوع (۲) جب فرشتے حضرت ابراہیمؑ کے ہاں پہنچی

(۲۴) کیا (حضرت) ابراہیمؑ کے عزت والے مہمانوں کی حکایت تم تک پہنچی ہے؟ (۲۵) جب وہ ان کے ہاں آئے تو کہا ”آپ کو سلام ہو۔“ انہوں نے کہا: ”سلام“ (اور پھر سوچا کہ) ”کچھ ان جانے سے لوگ ہیں۔“

(۲۶) پھر جلدی سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے۔ اور ایک فربہ پچھڑا لے آئے۔ (۲۷) اسے ان کے سامنے رکھ دیا اور کہنے لگے ”آپ کھاتے کیوں نہیں؟“

(۲۸) پھر وہ (دل میں) ان سے خوف زدہ ہوئے۔ انہوں نے کہا: ”ڈر یے مت۔“ اور انہوں نے انہیں ایک بڑے علم والے بڑے کی خوشخبری دی۔

(۲۹) اتنے میں ان کی بیوی اچنہبھی میں متوجہ ہوئی۔ انہوں نے اپنا منہ پیٹ لیا، اور کہنے لگیں: ”بڑھیا، بانجھوں!“

(۳۰) (فرشتے) کہنے لگے: ”آپ کے پروردگار نے کچھ ایسا ہی فرمایا ہے۔ بیشک وہ بڑی حکمت والا، بڑا جانے والا ہے۔“